بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

نحمدہ و نصلی علی حبیبہ الکریم

خزینۂ معرفت

المسمّٰی بہ

تذکرۂ عاشقِ ربّانی شیرِ یزدانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر زبردست اسکی سطوت کے مقابل زیر ہے

یہ کوئی شاید محمدؐ کا بہادر شیرؒ ہے

سوانح حیات پاکیزہ حالات قدوۃ الواصلین شمس العاشقین عارف اکمل عالمِ باعمل مجسمۂ ہدایت چشمۂ ولایت غوث ربّانی جنید زمانی شیر یزدانی محی الملت والدین حضرت مولینا مولوی قبلہ وکعبہ میاں شیر محمدؐ صاحب نقشبندی مجددی شرقپوری اعلی اللہ مقامہٗ قدس سرہٗ العزیز

مؤلفہٗ

عالمِ لدنی واقفِ حقیقت ماہرِ طریقت یارِ غار حضرت مولینا و مرشدنا قبلہ میاں صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ حضرت مولینا صوفی محمد ابراہیمؒ صاحب قصوری نقشبندی مدظلہ العالی سلمہ اللہ تعالیٰ

مرتبہ

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

120 روپے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لوگوں نے پوچھا کہ حضرت آپ کو موت کا خوف ہے یا نہیں تب آپ نے فرمایا کہ مردے کو موت سے خوف کہاں۔ اور ساتھ میں یہ بھی سمجھ لو کہ اللہ تعالےٰ نے جو وعید کہ موت اور قیامت اور دوزخ وغیرہ سے فرمائی ہے۔ وہ وعید میرے رنج اور مصیبت کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ اور جو وعدہ کہ اللہ تعالےٰ نے آسائش اور راحت اور جنت وغیرہ کا کیا ہے۔ وہ میری امید کے مقابل کچھ بھی نہیں ہے کسی نے آپ سے پوچھا صدق کسے کہتے ہیں۔ فرمایا صدق یہ ہے کہ دل باتیں کرے۔ یعنے وہ بات کہے کہ جو دل میں ہو کسی نے دریافت کیا کہ اخلاص کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا جو کچھ تو اللہ تعالےٰ کے واسطے کرے وہ اخلاص ہے اور جو خلق کے واسطے کرے وہ ریا ہے۔ اور فرمایا کہ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔ اور فرمایا کہ اندوہ پیدا کرو کہ تیری آنکھ سے پانی نکلے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ بندہ گریاں اور بریاں کو دوست رکھتا ہے ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ! اور فرمایا کہ کوئی شخص سرود بجائے اور اُس کے ذریعہ خدا کو چاہے اُس سے بہتر یہ ہے کہ قرآن پڑھے اور خدا کو چاہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وارث وہی شخص ہو سکتا ہے کہ آپ کے فعل کی اقتدا کرے نہ کہ وہ کاغذ سیاہ کرے ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرمایا شبلی علیہ الرحمۃ نے کہا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ نہ چاہوں (آپ نے فرمایا یہ بھی ایک خواہش ہے) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور فرمایا کہ چالیس سال گذرے کہ میرا نفس ٹھنڈے پانی اور ترش چھاچھ کو چاہتا ہے ابھی تک نہیں دیا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرمایا۔ نماز روزہ سب کرتے ہیں۔ لیکن مرد وہ ہے کہ ساٹھ سال گذر جائیں اور بائیں جانب کا فرشتہ کچھ نہ لکھے کہ اُس کو اُس سے اللہ تعالےٰ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ فرمایا۔ درویش وہ ہے کہ دنیا اور عاقبت کی رغبت نہ کرے کیونکہ یہ ایسی چیزیں نہیں کہ ان کا دل سے تعلق ہو۔

فرمایا مردوں کا کام طہارت سے بلند ہوتا ہے نہ کثرت کام سے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ! فرمایا جس دل میں اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ اور بھی ہو وہ دل مردہ ہے۔ اگرچہ سراپا طاعت ہی ہو۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ فرمایا تمام جہان کی نعمتوں کا لقمہ بنا کر مہمان کے منہ میں ڈالا جائے پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہوا اور فرمایا سب سے بہتر کام وہ ہے جس میں اندیشہ خلق نہ ہو۔ اور سب سے حلال لقمہ وہ ہے جو اپنی کوشش سے ہو۔ اور سب سے بہتر وہ رفیق ہے کہ اُسکی زندگانی اللہ کے واسطے ہو۔ فرمایا اللہ تعالےٰ کی دوستی اُس شخص کے دل میں نہیں ہوتی جس کو خلق پر شفقت نہیں ہوتی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ! اور فرمایا بہت سے ایسے آدمی ہیں جو زمین پر چلتے ہیں وہ مردہ ہیں۔ اور بہت سے ایسے شخص ہیں جو زمین کے اندر سوئے ہیں وہ زندہ ہیں ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ! اور فرمایا ایک روز الہام ہوا کہ جو کوئی تیری مسجد میں آئے اُس کا گوشت اور پوست آتش دوزخ پر حرام ہوا اور جو شخص تیری مسجد میں دو رکعت نماز تیری زندگی میں یا تیرے بعد میں ادا کرے قیامت کے

دن عابدوں میں اُٹھے گا۔ اور فرمایا کہ مجھ کو یہ گوارا ہے کہ دنیا سے قرضدار جاؤں اور قیامت کے دن قرضخواہ وہاں دامنگیر ہوں مگر یہ گوارا نہیں کہ کوئی سائل مجھ سے سوال کرے اور اُس کی حاجت رد کروں ✦

اَللّٰہُ اَکْبَرُ! اور فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے کلام کی حلاوت و لذت نہ چکھی اور دنیا سے چلا گیا۔ وہ گویا تمام بھلائی اور آرام سے محروم گیا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خلق خدا کو دعوت حق دوں آپ نے فرمایا کہ اللہ کی طرف دعوت کرنا۔ خبردار اپنی طرف نہ کرنا اُس نے عرض کیا کہ اپنی طرف کیسے ہوتا ہے۔ فرمایا اپنی طرف کے معنے یہ ہیں کہ اگر کوئی اور شخص اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت کرے اور تجھ کو ناخوش آئے۔ تو یہ علامت اس کی ہے کہ تو اپنی طرف دعوت کرتا ہے ✦

سبحان اللہ! آپ کے کلمات اور ارشادات تو کثرت سے ہیں بوجہ طوالت چھوڑ دیے حضرت رب العزت ہمیں توفیق عمل عطا فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ تَوْفِیْقَنَا۔ اور ان پاک ہستیوں کی محبت ہمیں نصیب ہو۔ آمین

جب حضرت شیخ ابوالحسن کی وفات نزدیک ہوئی۔ وصیت کی کہ میری قبر تیس گز گہری کھودنا۔ کہ شیخ سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رح کی قبر سے اونچی نہ ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور آپ کی وفات بمقام خرقان ۴۲۴ھ ہجری میں ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ✦

حالات شیخ ابی علی فارمدی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابی علی فارمدی طوسی قدس سرہ العزیز کو تصوف میں حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی سے نسبت ہے۔ ان کے سوا شیخ ابی القاسم گرگانی طوسی سے بھی کہ وہ بھی شیخ ابوالحسن خرقانی رح کے مرید تھے۔ نیز شیخ ابی علی فارمدی تذکیر و وعظ امام ابی القاسم قشیری رح صاحب تفسیر و رسالہ کے شاگرد ہیں۔ فرمایا کہ ابتداء جوانی میں میں نیشاپور علم ظاہری پڑھنے گیا تھا۔ وہاں میں نے سُنا کہ شیخ ابوسعید ابی الخیر رح میہنہ سے آئے ہوئے ہیں اور وعظ فرماتے ہیں۔ میں اُن کی زیارت کو گیا۔ اور اُن کی صورت دیکھ کر مجھ کو اُن سے ایک عشق ہو گیا۔ اور اس طائفہ کی محبت میرے دل پر غالب ہو گئی۔ ایک روز گھر بیٹھا تھا کہ یکایک میرے دل میں شیخ ابوسعید کی زیارت کا شوق بشدت پیدا ہوا اور وقت شیخ کے گھر سے باہر نکلنے کا تھا۔ ارادہ کیا کہ ابھی نہ جاؤں مگر صبر نہ ہو سکا ناچار اُٹھ کر باہر گیا۔ جب چوراہے پہنچا۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ شیخ مع مریدوں کے چلے جاتے ہیں۔ میں بھی اُن کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ جب وہ ایک جگہ پہنچے میں بھی اُن کے ہمراہ چلا گیا۔ اور ایک گوشہ میں جا کر اس طرح بیٹھ گیا۔ کہ شیخ کی نظر مجھ پر نہ پڑے وہاں سماع شروع ہو گیا۔ اور شیخ کو وجد عظیم پیدا ہوا چنانچہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے جب سماع سے فارغ ہوئے کپڑے اُتارے اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ ایک آستین علیحدہ رکھی۔ اور